

آزادی اور

آسانی



مثبت خصوصیات کو اپنانا ذہنی
سکون کا باعث بنتا ہے

آزادی اور آسانی

شیخ پوڈ کتب

شیخ پوڈ کتب، 2025 کے ذریعہ شائع کردہ

اگرچہ اس کتاب کی تیاری میں تمام احتیاط برتی گئی ہے، ناشر غلطیوں یا کوتاہی یا یہاں موجود معلومات کے استعمال کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات کے لیے کوئی ذمہ داری قبول نہیں کرتا ہے۔

آزادی اور آسانی

پہلا ایڈیشن۔ 22 جون 2025۔

کاپی رائٹ © 2025 شیخ پوڈ کتب۔

شیخ پوڈ کتب کے ذریعہ تحریر کردہ۔

مندرجات کا جدول

مندرجات کا جدول

اعترافات

مرتب کرنے والے کے نوٹس

تعارف

آزادی اور آسانی

اچھے کردار پر 500 سے زیادہ مفت ای بکس

دیگر شیخ یوڈ میڈیا

اعترافات

تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جو تمام جہانوں کا رب ہے، جس نے ہمیں اس جلد کو مکمل کرنے کی تحریک، موقع اور طاقت بخشی۔ درود و سلام ہو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جن کا راستہ اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی نجات کے لیے چنا ہے۔

ہم شیخ پوڈ کے پورے خاندان، خاص طور پر اپنے چھوٹے ستارے یوسف کے لیے اپنی تہ دل سے تعریف کرنا چاہیں گے، جن کی مسلسل حمایت اور مشورے نے شیخ پوڈ کتب کی ترقی کو متاثر کیا ہے۔ اور ہمارے بھائی حسن کا خصوصی شکریہ، جن کے سرشار تعاون نے شیخ پوڈ کو نئی اور دلچسپ بلندیوں پر پہنچا دیا ہے جو ایک مرحلے پر ناممکن لگ رہا تھا۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم پر اپنا کرم مکمل فرمائے اور اس کتاب کے ہر حرف کو اپنی بارگاہ عالی میں قبول فرمائے اور اسے روز آخرت میں ہماری طرف سے گواہی دینے کی توفیق عطا فرمائے۔

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے اور بے شمار درود و سلام ہو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر، آپ کی آل اور صحابہ کرام پر، اللہ ان سب سے راضی ہو۔

مرتب کرنے والے کے نوٹس

ہم نے اس جلد میں انصاف کرنے کی پوری کوشش کی ہے تاہم اگر کوئی شارٹ فال نظر آئے تو مرتب کرنے والا ذاتی طور پر ذمہ دار ہے۔

ہم ایسے مشکل کام کو مکمل کرنے کی کوشش میں غلطیوں اور کوتاہیوں کے امکان کو قبول کرتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ ہم نے لاشعوری طور پر ٹھوکر کھائی ہو اور غلطیوں کا ارتکاب کیا ہو جس کے لیے ہم اپنے قارئین سے درگزر اور معافی کے لیے دعا گو ہیں اور ہماری توجہ اس طرف مبذول کرائی جائے گی۔ ہم تہہ دل سے تعمیری تجاویز کی دعوت دیتے ہیں جو ShaykhPod.Books@gmail.com پر دی جا سکتی ہیں۔

تعارف

مندرجہ ذیل مختصر کتاب حقیقی آزادی اور آسانی کے حصول کے کچھ پہلوؤں پر بحث کرتی ہے۔
یہ بحث قرآن پاک کے باب 4 النساء، آیات 26-28 پر مبنی ہے

اللہ چاہتا ہے کہ تم پر واضح کرے اور تم سے پہلے لوگوں کے اعمال کی طرف رہنمائی کرے " اور تمہاری توبہ قبول کرے، اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے، اللہ تمہاری توبہ قبول کرنا چاہتا ہے، لیکن خواہشات کی پیروی کرنے والے چاہتے ہیں کہ تم بڑی گمراہی میں پڑ جاؤ، اور اللہ "تمہارے لیے ہلکا کرنا چاہتا ہے، اور انسان کمزور پیدا کیے گئے ہیں۔

زیر بحث اسباق کو نافذ کرنے سے مثبت خصوصیات کو اپنانے میں مدد ملے گی۔ مثبت خصوصیات کو اپنانا دماغ اور جسم کے سکون کا باعث بنتا ہے۔

آزادی اور آسانی

باب 4 - ایک نساء، آیات 26-28

يُرِيدُ اللَّهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّيسَاسَ الَّتِي عَلَيْكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سَبِيلَ مُسْتَقِيمٍ وَيَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَاللَّهُ

عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿٢٦﴾

وَاللَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْكُمْ وَيُرِيدُ الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الشَّهَوَاتِ أَنْ تَمِيلُوا مَيْلًا عَظِيمًا

﴿٢٧﴾

يُرِيدُ اللَّهُ أَنْ يُخَفِّفَ عَنْكُمْ وِثْرَ الْإِنْسَانِ ضَعِيفًا ﴿٢٨﴾

اللہ چاہتا ہے کہ تم پر واضح کرے اور تم سے پہلے لوگوں کے اعمال کی رہنمائی کرے اور تمہاری توبہ قبول کرے، اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔

اللہ تمہاری توبہ قبول کرنا چاہتا ہے، لیکن خواہشات کی پیروی کرنے والے چاہتے ہیں کہ تم بہت بڑی گمراہی میں پڑ جاؤ۔

"اور اللہ تم پر ہلکا کرنا چاہتا ہے۔ اور انسان کو کمزور پیدا کیا گیا ہے۔"

اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ انسان اس دنیا میں زندگی کے امتحان میں کامیاب ہو جائے تاکہ وہ دونوں باب 67 الملک، آیت 2 جہانوں میں ذہنی سکون حاصل کر سکیں۔

جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل میں بہتر ہے۔“ ’

اس کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات کے ذریعے ایک الہی ضابطہ حیات نازل فرمایا تاکہ لوگ اس مقصد کو حاصل کر سکیں جس طرح اس نے پچھلی نسلوں کے لیے الہی ضابطہ اخلاق نازل کیا تھا۔ باب 4 النساء، آیت 26

"اللہ چاہتا ہے کہ تم پر واضح کرے اور تم سے پہلے لوگوں کے اعمال کی طرف رہنمائی کرے۔"

الہی ضابطہ اخلاق انسان کو سکھاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جو نعمتیں عطا کی ہیں ان کا صحیح یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ وہ ایک متوازن ذہنی اور جسمانی حالت استعمال کیسے کریں۔ حاصل کریں گے اور قیامت کے دن اپنے احتساب کے لیے مناسب تیاری کرتے ہوئے ہر چیز اور ہر ایک کو اپنی زندگی میں درست طریقے سے رکھیں گے۔ لہذا یہ طرز عمل دونوں جہانوں میں ذہنی سکون کا باعث بنے گا۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی اطاعت کے ذریعے ذہنی سکون حاصل کرنے کی حقیقت کو اپنے اردگرد اور ان سے پہلے رہنے والوں کا مشاہدہ کر کے سمجھا جا سکتا ہے۔ یہ بات واضح ہے کہ جنہوں نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی، اس کی عطا کردہ نعمتوں کو صحیح طریقے سے استعمال کر کے ذہنی سکون حاصل کیا۔ جب کہ جن لوگوں نے ان نعمتوں کا غلط استعمال کیا جو انہیں عطا کی گئی تھیں ان کی ذہنی اور جسمانی حالت غیر متوازن ہو گئی اور انہوں نے اپنی زندگی میں ہر چیز اور ہر چیز کو ضائع کر دیا۔ لہذا یہ رویہ انہیں تناؤ، مشکلات باب 4 اور پریشانیوں کی طرف لے جاتا ہے، خواہ وہ دنیاوی آسائشوں سے لطف اندوز ہوں۔ باب 4 النساء، آیت 26

"اللہ چاہتا ہے کہ تم پر واضح کرے اور تم سے پہلے لوگوں کے اعمال کی طرف رہنمائی کرے۔"

لیکن جیسا کہ لوگ کامل پیدا نہیں ہوئے، اللہ تعالیٰ ان سے کاملیت کا مطالبہ نہیں کرتا۔ اس کے بجائے، وہ ان سے توقع کرتا ہے کہ وہ ان نعمتوں کو صحیح طریقے سے استعمال کرتے ہوئے جو انہیں اسلامی تعلیمات میں بیان کی گئی ہیں، سچے دل سے اس کی اطاعت کرنے کی کوشش کریں اور جب بھی وہ گناہ کریں، توبہ کریں اور اپنے طرز عمل کی اصلاح کریں۔ باب 4 النساء، آیت 26

اللہ چاہتا ہے کہ تم پر واضح کرے اور تم سے پہلے لوگوں کے اعمال کی رہنمائی کرے اور "...تمہاری توبہ قبول کرے"

مخلص توبہ میں احساس جرم، اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنا، اور جس پر بھی ظلم ہوا ہے، شامل ہے، جب تک کہ یہ مزید پریشانی کا باعث نہ ہو۔ انسان کو سچے دل سے وعدہ کرنا چاہیے کہ وہ دوبارہ وہی یا اس سے ملتا جلتا گناہ نہیں کرے گا اور اللہ تعالیٰ اور لوگوں کے حوالے سے جو حقوق پامال ہوئے ہوں ان کی تلافی کرنی چاہیے۔ انہیں چاہیے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی سچی اطاعت کرتے رہیں، اس کی عطا کردہ نعمتوں کو صحیح طریقے سے استعمال کرتے ہوئے جیسا کہ اسلامی تعلیمات میں بیان کیا گیا ہے۔

جیسا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہر چیز کو جانتا ہے، وہ اکیلا ہی کامل ضابطہ اخلاق مہیا کر سکتا ہے جو ذہنی سکون کا باعث ہو۔ وہ اکیلا ہی بنی نوع انسان کو سکھا سکتا ہے کہ ان نعمتوں کا صحیح استعمال کیسے کریں جو اس نے عطا کی ہیں تاکہ وہ متوازن ذہنی اور جسمانی حالت حاصل کر سکیں۔ اور صرف وہی انسان کو سکھا سکتا ہے کہ کس طرح ہر چیز اور ہر ایک کو اپنی زندگی میں صحیح طریقے سے رکھنا ہے۔ تمام انسانوں کے بنائے ہوئے ضابطے علم، دور اندیشی، تجربے کی کمی اور تعصبات کی وجہ سے کبھی بھی ذہنی سکون کا باعث نہیں بن سکتے۔ باب 4 النساء، آیت 26

”اور اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔“

اللہ تعالیٰ مزید اس بات پر زور دیتا ہے کہ توبہ کا دروازہ اور ذہنی سکون کا راستہ سب کے لیے کھلا ہے اور خبردار کرتا ہے کہ دوسرے لوگ انہیں اس راستے سے ہٹانا چاہیں گے جو ذہنی سکون کی طرف لے جاتا ہے۔ باب 4 النساء، آیت 27

اللہ چاہتا ہے کہ تمہاری توبہ قبول کرے، لیکن جو لوگ خواہشات کی پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ”ہیں کہ تم بہت بڑی گمراہی میں پڑ جاؤ۔“

جیسا کہ اسلام انسانوں کو اپنی خواہشات پر قابو پانے اور ان نعمتوں کا صحیح استعمال کرنے کی تعلیم دیتا ہے جیسا کہ اسلامی تعلیمات میں بیان کیا گیا ہے تاکہ وہ دونوں جہانوں میں ذہنی سکون حاصل کر سکیں، اسلامی تعلیمات ان لوگوں کے رویے سے متصادم ہیں جو صرف اپنی دنیاوی خواہشات کو پورا کرنا چاہتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں یہ لوگ ان مسلمانوں پر تنقید کریں گے جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنا چاہتے ہیں۔

اس کے علاوہ، جب کوئی اپنے اردگرد کے لوگوں سے مختلف راستہ چنتا ہے تو اس سے وہ اپنی زندگی میں اپنے راستے، ان نعمتوں کو اپنی خواہشات کے مطابق استعمال کرنے کے بارے میں برا محسوس کرتا ہے، اور اس کے نتیجے میں وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے لیے ان کی لگن پر تنقید کرتے ہیں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ یہ تنقید اکثر اپنے ہی رشتہ داروں کی طرف سے آتی ہے۔

اس کے علاوہ، معاشرے کے دیگر عناصر، جیسے سوشل میڈیا، فیشن اور ثقافت اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے کی کوشش کرنے والے پر تنقید کریں گے، کیونکہ اسلام کا پھیلاؤ انہیں دولت

کمانے اور اثر و رسوخ حاصل کرنے سے روکتا ہے۔ اسلام جن صنعتوں پر تنقید کرتا ہے، جیسے شراب اور تفریحی صنعتیں، معاشرے کے اندر لوگوں کو اسلام قبول کرنے سے روکنے اور مسلمانوں کو اس مقصد کے لیے اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کی حوصلہ شکنی کرنے کی بھرپور کوشش کرتی ہیں۔ یہ ایک بڑی وجہ ہے کہ سوشل میڈیا، فیشن اور ثقافت کے اندر اسلام کے خلاف پروپیگنڈہ اس قدر وسیع ہے۔

آخر میں، جب بھی کوئی اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے، جس میں خواہشات کو قابو میں رکھنا شامل ہے تاکہ وہ ان نعمتوں کو صحیح طریقے سے استعمال کریں جو انہیں اسلامی تعلیمات میں بیان کیا گیا ہے، تو دوسرے لوگ جو اپنی تمام خواہشات کی پیروی کرتے ہوئے جانوروں کی طرح زندگی گزارنا چاہتے ہیں، محسوس کریں گے کہ اسلام اور مسلمان انہیں جانوروں کی طرح ظاہر کرتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں، وہ لوگوں کو اسلام قبول کرنے اور مسلمانوں کو اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے سے روکنے کی کوشش کریں گے تاکہ وہ حیوانیت کی زندگی اختیار کر کے ان کی طرح برتاؤ کریں جس کے تحت وہ اپنی تمام خواہشات کی پیروی کریں۔ یہ لوگ اسلام کے مخصوص عناصر کو نشانہ بنائیں گے تاکہ اس سے دوسروں کی حوصلہ شکنی کی جاسکے، جیسا کہ خواتین کے لیے اسلامی لباس کوڈ۔ عقل رکھنے والا کوئی بھی شخص ان کی کمزور اور خالی تنقیدوں سے دیکھ سکتا ہے کہ ان کا واحد مسئلہ اسلام سے ہے اور یہ کس طرح اپنی خواہشات پر قابو پانے کی ترغیب دیتا ہے۔ مثال کے طور پر، وہ اسلام میں خواتین کے لباس کوڈ پر تنقید کرتے ہیں لیکن کسی دوسرے لباس کوڈ پر تنقید نہیں کرتے جو کہ معاشرے کے ہر پہلو، جیسے پولیس فورس، فوج، ہسپتال کا عملہ، اسکول اور کاروبار کا بنیادی جزو ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ انہیں صرف خواتین کے اسلامی لباس کوڈ سے مسئلہ ہے اور معاشرے میں کوئی دوسرا لباس ان کی کمزور اور بے بنیاد تنقید کو واضح طور پر ظاہر نہیں کرتا ہے۔ درحقیقت اسلام اور مسلمان انہیں جانوروں کی طرح بناتے ہیں اور اس کے نتیجے میں وہ اسلام پر جس طرح بھی تنقید کرتے ہیں۔ باب 4 النساء، آیت 27

اللہ چاہتا ہے کہ تمہاری توبہ قبول کرے، لیکن جو لوگ خواہشات کی پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم بہت بڑی گمراہی میں پڑ جاؤ۔

یہ ان مسلمانوں کی طرف بھی اشارہ کیا جا سکتا ہے جو مذہبی بدعات پر عمل کرنا چاہتے ہیں تاکہ وہ اپنی دنیاوی خواہشات کو پورا کر سکیں، جیسے کہ اسلام کے اندر دھڑے بنا کر قیادت اور

دولت حاصل کرنا۔ اس لیے مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہدایت کے دو ذرائع: قرآن کریم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات پر سختی سے عمل کریں اور دینی علم کے دوسرے ذرائع پر جتنا زیادہ عمل کرے گا، خواہ دیگر تمام ذرائع سے اجتناب کریں۔ وہ نیکیوں کی طرف لے جائے، وہ ہدایت کے دو ذرائع پر اتنا ہی کم عمل کرے گا، جو کہ گمراہی کا باعث بنتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سنن ابوداؤد نمبر 4606 میں موجود حدیث میں تنبیہ فرمائی ہے کہ ہر وہ چیز جس کی جڑیں ہدایت کے دو منابع 4606 میں نہ ہوں اللہ تعالیٰ کی طرف سے رد کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ، مذہبی علم کے دوسرے ذرائع پر جتنا زیادہ عمل کرے گا، اتنا ہی وہ ان چیزوں پر عمل کرنے لگے گا جو اسلام کی تعلیمات سے متصادم ہیں۔ اس طرح شیطان قدم قدم پر لوگوں کو گمراہ کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، مشکلات کا سامنا کرنے والے شخص کو کچھ ایسی روحانی مشقیں کرنے کا مشورہ دیا جائے گا جو اسلام کی تعلیمات سے متصادم اور چیلنج ہوں۔ چونکہ یہ شخص جاہل ہے اور اسے دینی علم کے دوسرے ذرائع پر عمل کرنے کی عادت ہے، اس لیے وہ آسانی سے اس جال میں پھنس جائیں گے اور ایسی روحانی مشقیں کرنے لگیں گے جو براہ راست اسلام کی تعلیمات کو چیلنج کرتی ہیں۔ یہاں تک کہ وہ اللہ تعالیٰ اور کائنات کے بارے میں ایسی باتوں پر بھی یقین کرنے لگیں گے جو اسلام کی تعلیمات سے بھی متصادم ہیں، جیسے کہ ماننے والے لوگ یا مافوق الفطرت مخلوق اپنی تقدیر کو کنٹرول کر سکتے ہیں، کیونکہ ان کا علم ہدایت کے دو ذرائع کے علاوہ کسی اور سے لیا گیا ہے۔ ان گمراہ کن طریقوں اور عقائد میں سے کچھ واضح کفر ہیں، جیسے کالا جادو: کرنا۔ باب 2 البقرہ، آیت 102

سلیمان علیہ السلام نے کفر نہیں کیا بلکہ شیاطین نے کفر کیا جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے ” اور جو بابل میں دو فرشتوں ہاروت اور ماروت پر نازل ہوا تھا لیکن وہ [یعنی دونوں فرشتے] ”کسی کو نہیں سکھاتے جب تک یہ نہ کہیں کہ ”ہم آزمائش ہیں، اس لیے کفر نہ کرو۔“

اس لیے ایک مسلمان اس کا احساس کیے بغیر بھی اپنا ایمان کھو سکتا ہے، کیونکہ انہیں مذہبی علم کے دوسرے ذرائع پر عمل کرنے کی عادت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسی مذہبی بدعات پر عمل کرنا جن کی جڑیں ہدایت کے دو ذرائع میں نہیں ہیں، شیطان کے نقش قدم پر چلنا ہے۔ باب 2 البقرہ، آیت 208

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ "چلو، بے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔"

:اور باب 4 النساء آیت 27

اللہ چاہتا ہے کہ تمہاری توبہ قبول کرے، لیکن جو لوگ خواہشات کی پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم بہت بڑی گمراہی میں پڑ جاؤ۔

لیکن ہر حال میں انسان کو اللہ تعالیٰ کی سچی اطاعت پر ثابت قدم رہنا چاہیے، یہ جانتے ہوئے کہ وہ انہیں ذہنی سکون عطا کرے گا جو انہیں لوگوں کی تنقیدوں سے محفوظ رکھے گا۔ جبکہ لوگوں کو خوش کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی صرف ذہنی سکون کو ضائع کرنے کا باعث بنے گی کیونکہ کوئی شخص ان نعمتوں کا غلط استعمال کرے گا جو انہیں دی گئی ہیں۔ یہ انہیں متوازن ذہنی اور جسمانی حالت حاصل کرنے سے روک دے گا اور ان کو اپنی زندگی میں ہر چیز اور ہر چیز کو غلط جگہ دینے کا سبب بنے گا۔ باب 3 علی عمران، آیت 186:

”لیکن اگر تم صبر کرتے ہو اور اللہ سے ڈرتے رہو تو یقیناً یہ عزم کے کاموں میں سے ہے۔“

انسان کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ جس طرح دنیاوی کامیابی جدوجہد اور قربانی کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی، جیسے ڈاکٹر بننا، اسی طرح جدوجہد اور قربانی کے بغیر دونوں جہانوں میں ذہنی سکون حاصل نہیں کیا جا سکتا۔ لہذا، کسی کو ایسا بے ہودہ رویہ نہیں اختیار کرنا چاہیے جس کے ذریعے وہ اللہ تعالیٰ پر یقین رکھتے ہوں، انہیں ذہنی سکون فراہم کرے گا کیونکہ وہ زبانی طور پر اس پر ایمان کا دعویٰ کرتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں جدوجہد کرنا، ان نعمتوں کا صحیح استعمال کرتے ہوئے جو اسلامی تعلیمات میں بیان کیا گیا ہے، دونوں جہانوں میں ذہنی سکون: باب 16 النحل، آیت 97 حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے۔

جس نے نیک عمل کیا، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، حالانکہ وہ مومن ہے، ہم اسے ضرور پاکیزہ "زندگی بسر کریں گے، اور ان کو ان کے بہترین اعمال کے مطابق ضرور اجر دیں گے۔"

لیکن اگر کوئی اسلامی تعلیمات کو نظر انداز کرنے کا انتخاب کرتا ہے اور اس کے بجائے انسان کے بنائے ہوئے ضابطہ اخلاق کی پیروی کرتا ہے، تو وہ ان نعمتوں کا غلط استعمال کرے گا جو انہیں دی گئی ہیں۔ اس کی وجہ سے وہ ایک غیر متوازن ذہنی اور جسمانی حالت حاصل کریں گے اور وہ اپنی زندگی میں ہر چیز اور ہر چیز کو غلط جگہ پر لے جائیں گے۔ جیسا کہ پہلے بحث کی گئی ہے، علم، دور اندیشی، تجربے اور تعصبات کی کمی کی وجہ سے انسان کے بنائے ہوئے تمام ضابطہ اخلاق ذہنی سکون کا باعث نہیں بن سکتے۔ لہذا انسان کو لوگوں کی فطری کمزوری اور ضابطہ اخلاق بنانے کی ان کی ناقص کوششوں کو قبول کرنا چاہیے کیونکہ یہ کبھی بھی دباؤ، پریشانیوں اور مشکلات کے بڑے بوجھ کا باعث بنے گا اور اس کے بجائے انہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے قرآن پاک اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی روایات کے ذریعے عطا کردہ الہی ضابطہ اخلاق کی پیروی کرنی چاہیے، کیونکہ اسی سے دنیا میں دونوں طرح کے امن و سکون کی راہ ہموار ہوتی ہے۔

باب 4 النساء، آیت 27

لیکن جو لوگ اپنے شوق کی پیروی کرتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ آپ ایک عظیم انحراف کی ... "طرف مائل ہو جائیں۔"

جو لوگ اسلام میں اپنے عقیدے سے انکار کرتے ہیں یا اس پر عمل کرنے سے گریز کرتے ہیں وہ مادی دنیا اور اس کے مال سے محبت کی وجہ سے ایسا کرتے ہیں۔ وہ یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ ان کے عقیدے کو قبول کرنا یا اس پر عمل کرنا ان کی دنیاوی لذتوں سے لطف اندوز ہونے میں رکاوٹ ہے۔ اس طرح، ان کے لیے، ایمان کو ان کی خواہشات پر ایک حد کے طور پر سمجھا جاتا

ہے، جو انہیں اس سے منہ موڑنے پر اکساتا ہے، چاہے لفظی یا عملی لحاظ سے۔ اس کے بجائے، وہ مادی دنیا کی طرف متوجہ ہوتے ہیں، بغیر کسی رکاوٹ کے اپنی خواہشات کو پورا کرنے کی کوشش کرتے ہیں، اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ حقیقی امن اسی تلاش میں ہے۔ وہ ان لوگوں کو حقارت سے دیکھتے ہیں جو اپنے اعمال کو منظم کرتے ہوئے اور اپنی دنیوی نعمتوں کو ان طریقوں سے استعمال کرتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کو پسند کرتے ہیں اور اپنے ایمان کا اظہار کرتے ہیں۔ وہ ان متقی مسلمانوں کو ادنیٰ بندے سمجھتے ہیں جو لذت سے محروم ہو گئے ہیں، جبکہ یہ کافر اور گمراہ اپنے آپ کو آزاد سمجھتے ہیں۔ تاہم، یہ خیال حقیقت سے بہت دور ہے۔ درحقیقت حقیقی بندے وہ ہیں جو اللہ تعالیٰ کو تسلیم کرنے اور اس کے سامنے سر تسلیم خم کرنے میں ناکام رہتے ہیں، جبکہ حقیقی اعلیٰ ہستی وہ ہیں جنہوں نے دنیا کی غلامی سے آزاد ہو کر ایسا کیا ہے۔ اس تصور کو ایک مثال کے ذریعے سمجھا جا سکتا ہے۔ ایک ذمہ دار والدین ان کے بچے کے کھانے کی قسموں پر پابندیاں عائد کریں گے، اور انہیں غذائیت سے بھرپور خوراک کی پابندی کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے صرف کبھی کبھار ہی غیر صحت بخش کھانا کھانے کی اجازت دے گا۔ نتیجتاً، یہ بچہ اپنے والدین کو ناپسندیدہ پابندیاں عائد کرنے کے طور پر سمجھ سکتا ہے، یہ مانتے ہوئے کہ وہ اپنے والدین اور صحت مند خوراک کے غلام بن گئے ہیں۔ اس کے برعکس، دوسرے بچے کو یہ آزادی دی جاتی ہے کہ وہ جو چاہے، جب چاہے، اور جس مقدار میں چاہے۔ اس بچے کا خیال ہے کہ وہ تمام پابندیوں سے مکمل طور پر آزاد ہیں۔ جب یہ دونوں بچے آپس میں بات چیت کرتے ہیں، جو مکمل آزادی سے لطف اندوز ہوتا ہے وہ اس بچے کو تنقید اور حقارت سے دیکھتا ہے جس پر ان کے والدین کی طرف سے پابندی ہے۔ بعد والا بچہ دوسرے بچے کے غیر محدود رویے کو دیکھ کر خود پر ترس کھا سکتا ہے۔ سطحی طور پر، ایسا لگتا ہے کہ جس بچے کو آزادی دی گئی ہے وہ خوشی حاصل کر چکا ہے، جب کہ دوسرا بچہ زندگی کی تعریف کرنے کے لئے پابندیوں کا بوجھ ہے۔ تاہم، جیسے جیسے وقت گزرتا جائے گا، حقیقت واضح ہوتی جائے گی۔ غیر محدود بچہ ایک ایسے فرد میں پختہ ہو جاتا ہے جو صحت کے شدید مسائل، جیسے موٹاپا، ذیابیطس اور ہائی بلڈ پریشر میں مبتلا ہوتا ہے۔ اس کے نتیجے میں، وہ ذہنی صحت کے چیلنجوں کا بھی سامنا کرتے ہیں، اپنی ظاہری شکل اور جسمانی حالت میں اعتماد کھو دیتے ہیں۔ یہ مختلف ذہنی اور سماجی مشکلات کے ساتھ دواؤں پر انحصار اور کئی بیماریوں کا باعث بنتا ہے۔ یہ تمام عوامل ان کی خوشی اور معیار زندگی کو روکتے ہیں۔ اس کے برعکس، والدین کی پابندیوں کا سامنا کرنے والا بچہ بڑا ہو کر ذہنی اور جسمانی طور پر صحت مند ہوتا ہے۔ اس کے نتیجے میں ان کے جسم اور صلاحیتوں کے حوالے سے خود اعتمادی کا مضبوط احساس پیدا ہوتا ہے، جو زندگی میں ان کی کامیابی کو آسان بناتا ہے۔ صحیح توازن اور رہنمائی کے ساتھ پرورش پا کر وہ دواؤں، بیماریوں اور ذہنی و سماجی مسائل کے طوق سے آزاد رہتے ہیں۔ اس طرح، غیر محدود بچہ بالآخر متعدد عوامل کی وجہ سے غلام بن جاتا ہے، جبکہ محدود بچہ تمام حدود سے آزاد ہو کر ابھرتا ہے۔

آخر میں، حقیقی بندہ وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے سوا ہر چیز کا مطیع ہو جائے، بشمول سوشل میڈیا، سماجی توقعات، فیشن اور ثقافتی اصول، جو ذہنی، جسمانی اور معاشرتی مسائل کا باعث بن سکتے

ہیں۔ اس کے برعکس، حقیقی طور پر آزاد وہ شخص ہے جو صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے باب 4 النساء، سامنے سرتسلیم خم کرتا ہے، اس طرح ذہنی اور جسمانی سکون حاصل کرتا ہے۔
آیت 28

”اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر ہلکا کرے اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔“

اور باب 7 الاعراف، آیت 157

وہ لوگ جو اس رسول کی پیروی کرتے ہیں، ان پڑھ نبی، جسے وہ تورات اور انجیل میں لکھا " ہوا پاتے ہیں، جو انہیں نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائیوں سے روکتا ہے اور ان کے لیے اچھی باتوں کو حلال کرتا ہے اور برائیوں سے روکتا ہے اور ان کے بوجھ کو دور کرتا ہے۔ اور بیڑیاں... جو ان پر تھیں

اس لیے ایک شخص کو چاہیے کہ وہ اپنے مفاد کے لیے اسلامی تعلیمات کو قبول کرے اور اس پر عمل کرے، چاہے وہ اس کی خواہشات کے خلاف ہو۔ انہیں ایک عقلمند مریض کی طرح برتاؤ کرنا چاہیے جو اپنے ڈاکٹر کے طبی مشورے کو قبول کرتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے یہ جانتے ہوئے کہ یہ ان کے لیے بہترین ہے، حالانکہ انہیں کڑوی دوائیں تجویز کی گئی ہیں اور ایک سخت خوراک کا منصوبہ ہے۔ جس طرح یہ عقلمند مریض اچھی ذہنی اور جسمانی صحت حاصل کرے اگرچہ، گا، اسی طرح وہ شخص جو اسلامی تعلیمات کو قبول کرے گا اور اس پر عمل کرے گا۔ زیادہ تر معاملات میں، مریض اپنی تجویز کردہ دوائیوں کے پیچھے سائنس کو نہیں سمجھتے اور اس لیے اپنے ڈاکٹر پر اندھا اعتماد کرتے ہیں، اللہ تعالیٰ لوگوں کو اسلام کی تعلیمات پر غور کرنے کی دعوت دیتا ہے تاکہ وہ اپنی زندگی پر اس کے مثبت اثرات کو سمجھ سکیں۔ وہ لوگوں سے یہ توقع نہیں کرتا کہ وہ اسلام کی تعلیمات پر اندھا اعتماد کریں بلکہ وہ چاہتا ہے کہ وہ اس کی سچائی کو اس کے واضح دلائل سے پہچانیں۔ لیکن اس کے لیے انسان کو اسلام کی تعلیمات باب 12 سے رجوع کرتے ہوئے غیر جانبدارانہ اور کھلے ذہن کو اپنانے کی ضرورت ہے۔
یوسف، آیت 108

کہو، "یہ میرا راستہ ہے؛ میں اللہ کی طرف بصیرت کے ساتھ دعوت دیتا ہوں، میں اور وہ لوگ " ...جو میری پیروی کرتے ہیں

اس کے علاوہ، جیسا کہ اللہ تعالیٰ اکیلا ہی لوگوں کے روحانی دلوں کو کنٹرول کرتا ہے، ذہنی سکون کا گھر، وہی فیصلہ کرتا ہے کہ کون اسے حاصل کرتا ہے اور کس کو نہیں۔ باب 53 عن نجم، آیت 43

اور یہ کہ وہی ہنستا ہے اور روتا ہے۔“

اور یہ بات واضح ہے کہ اللہ تعالیٰ صرف ان لوگوں کو ذہنی سکون دے گا جو اس کی عطا کردہ نعمتوں کو صحیح طریقے سے استعمال کرتے ہیں۔ باب 4 النساء، آیت 28

“اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر ہلکا کرے اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔“

اچھے کردار پر 500 سے زیادہ مفت ای بکس

/ مفت انگریزی کتابیں اور آڈیو بکس +500 اردو کتب / کتب عربیہ / بنگالی۔ کتابیں / بکو میلیو /
Libros En Español / Livres En Français / Libri Italiani / Deutsche Bücher /
: پرتگالی Livros

<https://shaykhpod.com/books/>

ای بکس کے لیے بیک اپ سائٹس : <https://shaykhpodbooks.wordpress.com/books/>
<https://shaykhpodbooks.wixsite.com/books>
<https://shaykhpod.weebly.com>
<https://archive.org/details/@shaykhpod>

یوٹیوب: <https://www.youtube.com/@ShaykhPod/playlists>

آڈیو بکس ، بلاگز ، انفوگرافکس اور پوڈکاسٹ : <https://shaykhpod.com/>

دیگر شیخ پوڈ میڈیا

روزانہ بلاگز : www.ShaykhPod.com/Blogs
AudioBooks : <https://shaykhpod.com/books/#audio>
تصویریں : <https://shaykhpod.com/pics>
جنرل پوڈکاسٹ : <https://shaykhpod.com/general-podcasts>
PodWoman: <https://shaykhpod.com/podwoman>
PodKid: <https://shaykhpod.com/podkid>
اردو پوڈکاسٹ : <https://shaykhpod.com/cast>
Podcasts: Live <https://shaykhpod.com/live>

ای میل کے ذریعے روزانہ بلاگز اور اپ ڈیٹس حاصل کرنے کے لیے سبسکرائب کریں
<http://shaykhpod.com/subscribe>

ای بکس / آڈیو بکس کے لیے بیک اپ سائٹ : <https://archive.org/details/@shaykhpod>

